

سچ-9

## ناندہ کی سیر

عظیم آباد [پشاو]

مورخ 26 جنوری 2012ء

پیاری بچی!

گلگفتہ، آداب!

هم لوگ خیریت سے ہیں امید ہے آپ بھی خیریت سے ہوں گی۔ بہت دنوں بعد آپ کا خط موصول ہوا۔ پڑھ کر آپ لوگوں کے احوال معلوم ہوئے۔ آپ کا خط پڑھ کر پہلے اپنی یادیں تازہ ہو گئیں۔ یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ آپ بودھ گیا کے سیر پر گئی تھیں۔ آپ کی تحریر سے بودھ گیا کے متعلق ہماری معلومات میں اضافہ ہوا۔ اور یقین جانئے کہ ہمارا دل بھی بودھ گیا کی سیر کے لئے چل گیا۔



گذشتہ دنوں بھم لوگ بھی نالنده کی قدیم ترین یونیورسٹی گھومنے گئے تھے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہی ہوا کہ نالنده پانچویں صدی عیسوی سے پار ہویں صدی عیسوی تک ”بودھ مذہب“ کا ایک مخصوص تعلیمی مرکز رہا، جس کے کھنڈرات آج بھی موجود ہیں جو ماضی کی داستان سنارہے ہیں۔ دہاں پہنچ کر یہ احساس ہوا کہ ہماری وراثت کتنی عظیم ہے۔

گائیڈ نے ہمیں بتایا کہ اس عظیم درس گاہ کی تعمیر گپت حکمران گپت کارنے چھٹی صدی عیسوی میں بودھ مذہب کی تربیت و تبلیغ کے لئے کرانی تھی۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ یہ دنیا کی پہلی قدیم یونیورسٹی ہے جہاں یہود ملک سے بھی طلباء و اساتذہ کرام علم حاصل کرنے کی غرض سے آتے تھے۔ یہاں چمن، جاپان، کوریا، میشیا، برما وغیرہ کے طلباء بودھ مذہب کی اعلیٰ تعلیم کیلئے آیا کرتے تھے۔ یہاں بودھ مذہب کے علاوہ اس زمانے میں رانج و دیگر علوم و فنون کی بھی پڑھائی ہوتی تھی۔ اس یونیورسٹی میں داخل کیلئے بھی طلباء کو سخت امتحانات سے ہو کر گذرنا پڑتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں کے صدر دروازے پر جو محافظ رہا کرتے تھے وہ بھی خاصے عالم ہوا کرتے تھے اور ان کے سوالات کے جوابات دینے والا ہی اس یونیورسٹی میں داخل ہوتا تھا۔



چینی سیاح ہون سانگ نے تقریباً بارہ سال تک نالنده میں رہ کر بودھ مذہب کے فلسفہ اور دیگر مضامین کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ گائیڈ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ اس قدیم یونیورسٹی میں تقریباً دس ہزار طلباء اور دو ہزار اساتذہ قیام کیا کرتے تھے۔ جن کے قیام و طعام کا انتظام حکمران کے دوسو قصبوں کی جا گیر کی آمدی اور دیگر عطیات و عنایات سے پورا کیا جاتا تھا۔

خوش نمائندگی ماحول میں واقع نالنده یونیورسٹی کے کھنڈرات میں گھومتے ہوئے مریع نما کروں، کافنس ہال برآمدے اور استوپ کے علاوہ ہم لوگ ایک عمارت کے قریب آئے جو کہ اس یونیورسٹی کا کتب خانہ تھا۔ گائیڈ نے بتایا کہ یہ کتب خانہ نو منزلہ تھا۔ اس کھنڈر کو دیکھ کر میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہے

گئیں۔ گائڈ نے مزید بتایا کہ اس نومنزلہ کتب خانہ میں مطالعہ کے لئے ایک بڑا ہال بھی تھا اور مختلف علوم و فنون کی ہزاروں کتب، دستی نسخے، پتوں پر درج تحریریں، محفوظ رہا کرتی تھیں۔ کتب خانے میں اوپر جاتی ہوئی چوری سیڑھیاں آج بھی دیکھتی ہیں، کپی ایٹ اور مختلف اشیاء سے تیار شدہ موٹی موٹی دیواروں کو دیکھ کر اس قدیم دوسرا گاہ کی عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

گائڈ نے ہم لوگوں کو وہاں کامیوزیم دکھایا جو کہ گھندرات کے ٹھیک سامنے ہے۔ اس میوزیم میں کھدائی سے ملنے والے ”نوادرات“ سنبھال کر رکھے گئے ہیں، جسے دیکھ کر ہم لوگوں نے اپنی معلومات میں اضافہ کیا اور لطف اندازو بھی ہوئے۔

سیر کے آخر میں گائید نے ہم لوگوں کو سرید تبلیغ کہ موجودہ حکومت بہار اس ”قدیم نالندہ یونیورسٹی“ کو حالات حاضرہ کے پیش نظر نے سرے سے قائم کرنے کی پہلی کردی ہے، جہاں مختلف علوم و فنون کے علاوہ دوسرے جدید کے سامنی حقائق کا بھی معقول اہتمام ہوگا۔ اس اہم تاریخی اور یادگار کام کو تقویت بخشنے کیلئے اعزازی طور پر میراں میں سابق صدر جمہور یہ ہند، ڈاکٹر ابوالفال خرزین العابدین عبد الکلام اور ماہر معاشیات نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر امرتیہ سین صاحب احمد مکمل طور پر رہنمائی کر رہے ہیں۔

شگفتہ باجی! یقین جانیے، ان قدیم ترین گھندرات اور اس کے گرد پیش کے تاریخی جنگلات اور یاغات کو دیکھنے سے ہم لوگوں کو اپنی وراثت اور اپنے تابناک ماضی پر رشک ہوتا ہے۔

باچی! اگر آپ کو کبھی بھی موقع ملے، تو آپ بھی قدیم ترین نالندہ یونیورسٹی کے گھندرات دیکھنے اور وہاں کے تاریخی مقامات کی سیر کرنے ضرور جائیے۔

میری جانب سے افراد خانہ کو سلام اور بچوں کو پیار

فقط والسلام  
آپ کی تخلص بہن

نصرت

پڑھئے اور لکھئے

وصول ہونا۔ حاصل کرنے والا	:	وصول
حال کا جمع۔ موجودہ	:	احوال
بھروسہ	:	یقین
سینکڑہ	:	صدی
گذر اہواز مانہ	:	ماضی
کہانی	:	داستان

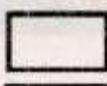
ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے:

- (1) نالندہ یونیورسٹی کس صدی سے کس صدی تک بودھ مذہب کی مرکزی درس گاہ تھی؟
- (2) اس درس گاہ کی تعمیر کس حکمران نے کرائی تھی؟
- (3) کن کن ممالک کے طلباء یہاں درس کے لئے آیا کرتے تھے؟
- (4) اس درس گاہ میں کس سیاح نے کتنے سال رہ کر بودھ مذہب کا مطالعہ کیا تھا؟
- (5) اس درس گاہ میں کتنے طلباء اور کتنے اساتذہ رہا کرتے تھے؟

ذیل کے سوالوں کے جواب صرف ایک جملے میں لکھیں:

- (1) نالندہ کا قدیم یونیورسٹی میں قیام کرنے والوں کے لئے کتنے گاؤں بطور جاگیر دیے گئے تھے؟
- (2) قدیم یونیورسٹی کا کتب خانہ کتنے منزل کا تھا؟
- (3) اس یونیورسٹی کو کس سیاح نے دیکھا ہے؟
- (4) اس درس گاہ کی بنیاد کس حکمران نے رکھی تھی؟
- (5) اس یونیورسٹی کی کھدائی کے دوران ملے نوادرات کہاں رکھے گئے ہیں؟

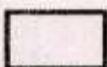
### صحیح جملے پر صحیح کا نشان اور غلط کا نشان لگائیے:



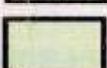
-1 نالندہ یونیورسٹی کا قیام گپت حکمران چندر گپت نے کروایا تھا



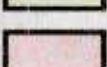
-2 یہ درس گاہ چھٹی صدی عیسوی سے باہر ہوئی صدی تک بودھ نہ ہب کی تربیت و تبلیغ کرتا رہا۔



-3 اس درس گاہ کی اپنی ایک عنیتیں لاہوری بھی تھیں



-4 ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک کے طلباءہاں تعلیم نہیں پاتے تھے۔



-5 چینی سیاح ہوئن سانگ بھی اس جگہ پر بارہ سال تک علم و فن سیکھا تھا۔

### ذیل کے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کی جنس ظاہر ہو جائے:

\_\_\_\_\_ -1 درس گاہ

\_\_\_\_\_ -2 اضافہ

\_\_\_\_\_ -3 تربیت

\_\_\_\_\_ -4 رانج

\_\_\_\_\_ -5 فلم

### خط میں آپ اگر مندرجہ ذیل لفظ لکھیں گے تو مخاطب کون ہو گا:-

\_\_\_\_\_ -1 پیارے

\_\_\_\_\_ -2 عزیزم

\_\_\_\_\_ -3 محترم

\_\_\_\_\_ -4 معظی

\_\_\_\_\_ -5 مکری

درج ذیل الفاظ کے جمع بنائیے:

عنايت ..... حکمنڈر .....

فن ..... نواور .....

عطیہ .....

اگر آپ نے بھی کسی تاریخی مقام کی سیر کی ہو تو خط لکھ کر اپنے دوست کو پتائیے:

